نعت

آپؐ کی شان ہے کیا شان مدینے والے
آپؐ ہیں وارثِ قرآن مدینے والے

آپ دانائے سُبُل ختمِ رُسُل ہادیِ کُل
آپ کونین کے سلطان مدینے والے

میں تو کیا آپ پہ صدقے ہے یہ جہاں سارا
میرے ماں باپ بھی قربان مدینے والے

میزباں آپؐ کا معراج کی شب خالق تھا
آپ خالق کے تھے مہمان مدینے والے

سنگ ریزوں کو عطا آپ نے گویائی کی
ایک عالم ہوا حیران مدینے والے

زخم کھاتے رہے مصروفِ دعا پھر بھی رہے
دشمنوں پر کیا احسان مدینے والے

نام لکھ کر تیرا تعویز کی صورت باندھا
ہم ہوئے جب بھی پریشان مدینے والے

عبد کو آپ نے معبود سے ملوایا ہے
کام مشکل کیا آسان مدینے والے

علم کا شہر تمہیں رب نے بنا کر بھیجا
سونپ کر اپنا قلمدان مدینے والے

مجھ کو ریحانؔ جہنم سے ڈرائے نہ کوئی
میری بخشش کا ہیں سامان مدینے والے